قال الملا 9

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	سرداروں نے	جنہوں نے	تکبر کیا	اُس کی قوم میں سے

اُس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے تکبر کیا

لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ
ہم ضرور بہ ضرور نکال دیں گے تجھے	اے شعیب	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں	ساتھ تمہارے

''اے شعیب! ہم تجھے اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ضرور بہ ضرور

مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	قَالَ
اپنی بستی سے	یا	ضرور بہ ضرور تم واپس پلٹ آؤ گے	ہمارے دین میں	اُس نے کہا

اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ضرور بہ ضرور ہمارے دین میں واپس پلٹ آؤ گے۔'' شعیب نے کہا:

اَوَلَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قف	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ
اور کیا اگر	ہوں ہم	ناپسند کرنے والے	یقیناً	باندھا ہم نے	اللہ تعالیٰ پر

''اور کیا اگرچہ ہم ناپسند کرنے والے ہوں؟'' (88) یقیناً ہم نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا

كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ	نَجّٰىنَا
جھوٹ	اگر	لوٹ آئیں ہم	تمہاری ملت میں	بعد	جب	نجات دی ہمیں

اگر تمہاری ملت میں لوٹ آئیں اس کے بعد کہ

اللّٰهُ	مِنْهَا ؕ	وَمَا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ
اللہ تعالیٰ نے	اس سے	اور نہیں	ہے (ممکن)	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم لوٹ آئیں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے اور ہمارے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں

فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا ؕ	وَسِعَ
اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ تعالیٰ	ہمارا رب ہے	گھیرا ہوا ہے

مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے جو ہمارا رب ہے۔

رَبُّنَا كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَی اللّٰہِ تَوَكَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا

ہمارے رب نے | ہر چیز کو | علم سے | اللہ تعالیٰ پر | بھروسہ کیا ہم نے | اے ہمارے رب

ہمارے رب نے ہر چیز کو علم سے گھیرا ہوا ہے۔ ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب!

افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ

تُو فیصلہ فرما | درمیان ہمارے | اور درمیان | ہماری قوم کے | ساتھ حق کے | اور تُو ہی

ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور تو ہی

خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا

بہترین ہے سب فیصلہ کرنے والوں میں سے | اور کہا | سرداروں نے | جنہوں نے | کفر کیا تھا

سب فیصلہ کرنے والوں میں سے بہترین ہے۔" (89) اور اس کی قوم میں سے جن سرداروں نے کفر کیا تھا انہوں نے کہا:

مِنۡ قَوۡمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَیۡبًا اِنَّكُمۡ اِذًا

اُس کی قوم میں سے | یقیناً اگر | تم پیچھے چلو گے | شعیب کے | یقیناً تم | تب

"یقیناً اگر تم شعیب کے پیچھے چلو گے تب یقیناً تم

لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا

ضرور خسارہ اٹھانے والے ہو جاؤ گے | چنانچہ پکڑ لیا اُن کو | زلزلے نے | پھر انہوں نے صبح کی

ضرور خسارہ اُٹھانے والے ہو جاؤ گے۔" (90) چنانچہ اُن کو ایک زلزلے نے پکڑ لیا، پھر انہوں نے اس حال میں صبح کی کہ

فِیۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِیۡنَ ﴿۹۱﴾ صلے ج الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَیۡبًا مع ۴

اپنے گھروں میں | گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے | جن لوگوں نے | جھٹلایا | شعیب کو

وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے۔ (91) جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا

كَاَنۡ لَّمۡ یَغۡنَوۡا فِیۡهَا ۚۛ اَلَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَیۡبًا كَانُوۡا

گویا کہ | وہ نہیں رہے تھے | اس میں | وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | شعیب کو | وہ تھے

گویا وہ اس میں رہے ہی نہ تھے، وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

وہ | خسارہ اٹھانے والے | سو واپس لوٹا | اُن سے | اور کہا اس نے | اے میری قوم

وہی خسارہ اُٹھانے والے تھے۔(92) سو شعیب ان سے واپس لوٹا اور کہا: ''اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

بلا شبہ یقیناً | میں نے پہنچا دیے تمہیں | پیغامات | اپنے رب کے | اور میں نے خیر خواہی کی

بلا شبہ یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی،

لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَمَآ

ع ١١ ٩ ١

تمہارے لیے | تو کیسے | میں افسوس کروں | لوگوں پر | انکار کرنے والے | اور نہیں

تو میں انکار کرنے والے لوگوں پر کیسے افسوس کروں''؟(93) اور

اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا

بھیجا ہم نے | کسی بستی میں | کوئی نبی | مگر | پکڑ لیا ہم نے | اُس کے رہنے والوں کو

ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے رہنے والوں کو

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا

ساتھ تنگی کے | اور تکلیف کے | تاکہ وہ | وہ گڑگڑائیں | پھر | بدل دیا ہم نے

تنگی اور تکلیف کے ساتھ پکڑ لیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔(94) پھر ہم نے

مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا

بدحالی کی جگہ | خوش حالی کو | حتیٰ کہ | وہ خوب بڑھ گئے | اور انہوں نے کہا

بدحالی کی جگہ خوش حالی کو بدل دیا حتیٰ کہ وہ خوب بڑھ گئے اور انہوں نے کہا:

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ

بے شک | پہنچے تھے | ہمارے باپ دادا کو | دکھ | اور سکھ | تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو

''بلا شبہ دُکھ سکھ تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچے تھے۔ تو ہم نے اُن کو

بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى

اچانک | اس حال میں کہ وہ | وہ سوچتے نہ تھے | اور اگر | یقیناً | بستیوں کے لوگ

اچانک اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ سوچتے نہ تھے۔(95) اور اگر یقیناً بستیوں کے لوگ

اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ

ایمان لاتے | اور اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہتے | ضرور کھول دیتے ہم | اُن پر | بہت سی برکتیں

ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہتے تو ہم ضرور اُن پر

مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ

آسمان سے | اور زمین سے | لیکن | اُنہوں نے جھٹلایا | تو پکڑ لیا ہم نے اُنہیں

آسمان اور زمین سے بہت سی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى

اُس کی وجہ سے جو | وہ تھے | کمایا کرتے | تو کیا بے خوف ہو گئے | بستیوں والے

اُس کی وجہ سے اُنہیں پکڑ لیا جو وہ کمایا کرتے تھے۔(96) تو کیا بستیوں والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں

اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۹۷﴾ؕ

یہ کہ | آجائے اُن پر | عذاب ہمارا | رات کے وقت | اور وہ سب | سوئے ہوئے ہوں

کہ ہمارا عذاب اُن پر رات کے وقت آجائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں؟(97)

اَوَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى

اور کیا بے خوف ہو گئے | بستیوں والے | یہ کہ | آجائے اُن پر | عذاب ہمارا | دن چڑھے

اور کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے کہ اُن پر دن چڑھے ہمارا عذاب آجائے

وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ‌ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ

اور وہ سب | وہ کھیل رہے ہوں | کیا پھر بے خوف ہو گئے | اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے | تو نہیں | بے خوف ہوتے

اور وہ کھیل رہے ہوں؟(98) کیا پھر وہ اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ تو اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے بے خوف نہیں ہوتے

مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ

اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے مگر لوگ خسارہ اٹھانے والے اور کیا نہیں راہ نمائی کی

مگر وہی لوگ جو خسارہ اٹھانے والے ہیں۔(99) اور کیا اُن لوگوں کی جو

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ

اُن لوگوں کی وارث بنتے ہیں زمین کے بعد اس کے باشندوں کے یہ کہ اگر

پہلے باشندوں کے بعد زمین کے وارث بنتے ہیں اس بات نے راہ نمائی نہیں کی کہ اگر

نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ہم چاہیں ہم سزا دیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم مہر لگا دیں اُن کے دلوں پر

ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے سزا دیں اور ہم ان کے دلوں پر مُہر لگا دیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ

تو وہ نہ سنیں یہ بستیاں ہیں ہم بیان کر رہے ہیں آپ سے

تو وہ نہ سنیں۔(100) یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں

مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

کچھ حالات ان کے اور بلاشبہ یقیناً لے کر آئے تھے اُن کے پاس رسول اُن کے واضح دلائل

اور بلاشبہ یقیناً ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے،

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ

پھر نہیں تھے وہ کہ وہ ایمان لاتے اُس پر جس کو اُنہوں نے جھٹلا دیا اس سے پہلے اسی طرح

تو وہ ایسے نہیں تھے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جس کو انہوں نے اس سے پہلے جھٹلا دیا تھا اسی طرح

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا

مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ دلوں پر کافروں کے اور نہیں پایا ہم نے

اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔(101) اور ہم نے ان میں سے اکثر کے لیے

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اُن میں سے اکثر کے لیے | کوئی عہد | اور بلاشبہ | پایا ہم نے | اُن میں سے اکثر کو

کوئی عہد نہیں پایا اور بلاشبہ ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفٰسِقِیْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ

نافرمان ہی | پھر | بھیجا ہم نے | اُن کے بعد | موسیٰ کو | ساتھ اپنی نشانیوں کے

نافرمان ہی پایا ہے۔ (102) پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

طرف فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | تو اُنہوں نے ظلم کیا | ساتھ اُن کے | پھر دیکھو | کیسا

فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب بھیجا تو انہوں نے بھی اُن کے ساتھ ظلم کیا، پھر دیکھو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ

ہوا | انجام | فساد کرنے والوں کا | اور کہا | موسیٰ نے | اے فرعون

فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (103) اور موسیٰ نے کہا: ''اے فرعون!

اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِیْقٌ عَلٰۤی اَنْ

یقیناً میں | رسول ہوں | جہانوں کے رب کی طرف سے | پوری طرح قائم ہوں | اُوپر | کہ

یقیناً میں جہانوں کے رب کی طرف سے ایک رسول ہوں۔ (104) اس بات پر پوری طرح قائم ہوں کہ

لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ

نہ میں کہوں | اللہ تعالیٰ پر | سوائے | حق کے | یقیناً | لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس

میں اللہ تعالیٰ پر حق کے سوا کوئی بات نہ کہوں، یقیناً میں تمہارے پاس

بِبَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿١٠٥﴾ؕ

واضح دلیل | تمہارے رب کی طرف سے | سو بھیج دو | ساتھ میرے | بنی اسرائیل کو

تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل لے کر آیا ہوں، سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔'' (105)

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ

اس نے کہا | اگر | ہو تم | لے کر آئے تم | کوئی نشانی | تو تم لے آؤ | اس کو

فرعون نے کہا: ”اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو وہ لے آؤ،

اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

اگر | ہو تم | سچوں میں سے | تو اس نے پھینکی | اپنی لاٹھی | تو اچانک

اگر تم سچوں میں سے ہو۔“ (106) تو موسیٰ نے اپنی لاٹھی پھینکی تو اچانک

هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ ۚ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

وہ | ایک اژدھا تھا | ظاہر | اور اُس نے نکالا | ہاتھ اپنا | تو اچانک

وہ ایک ظاہر اژدھا تھی۔(107) اور اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تو اچانک

هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ع قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ ع ۱۳ ۹ ۳

وہ | سفید چمکتا ہوا تھا | دیکھنے والوں کے لیے | کہا | سرداروں نے | قوم میں سے

وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید چمکتا ہوا تھا۔(108) فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا:

فِرۡعَوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ لا يُّرِيۡدُ

فرعون کی | یقیناً | یہ | ضرور جادوگر ہے | بڑا ماہر | وہ چاہتا ہے

”یقیناً یہ شخص ضرور بڑا ماہر جادوگر ہے۔(109) وہ چاہتا ہے

اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

یہ کہ | نکال دے تمھیں | تمھاری زمین سے | تو کیا کچھ | تم حکم دیتے ہو

کہ تمھیں تمھاری زمین سے نکال دے تو تم کیا حکم دیتے ہو؟“ (110)

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَاَرۡسِلۡ فِى الۡمَدَآئِنِ

اُنھوں نے کہا | تم انتظار میں رکھو اُسے | اور اُس کے بھائی کو | اور تم بھیج دو | شہروں میں

انھوں نے کہا: ”اسے اور اس کے بھائی کو انتظار میں رکھو اور تم شہروں میں

حٰشِرِيْنَ ۙ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ

جمع کرنے والے | وہ لے آئیں آپ کے پاس | ہر جادوگر کو | ماہر | اور آئے

جمع کرنے والے بھیج دو۔(111) وہ آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔" (112) اور

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ

جادوگر | فرعون کے پاس | اُنہوں نے کہا | یقیناً | ہمارے لیے | ضرور کچھ صلہ ہوگا | اگر

جادوگر فرعون کے پاس آئے انہوں نے کہا: " اگر

كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

ہوئے ہم | ہم | غالب | اس نے کہا | ہاں | اور یقیناً تم

ہم غالب رہے تو ہمارے لیے ضرور کچھ صلہ ہوگا۔" (113) فرعون نے کہا: " ہاں! اور یقیناً تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے | انہوں نے کہا | اے موسیٰ | یا | یہ کہ | تم پھینکو

ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔" (114) جادوگروں نے کہا: " اے موسیٰ! یا تو تم پھینکو

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ

اور یا | یہ کہ | ہم ہوں | ہم | پھینکنے والے | موسیٰ نے کہا | تم ہی پھینکو

یا ہم ہی پھینکنے والے ہوں" (115) موسیٰ نے کہا: " تم ہی پھینکو"

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ

پھر جب | اُنہوں نے پھینکا | جادو کر دیا | آنکھوں پر | لوگوں کی | اور دہشت زدہ کر دیا اُنہیں

پھر جب انہوں نے پھینکا (تو) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں دہشت زدہ کر دیا

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

اور وہ لے آئے | جادو | بہت بڑا | اور وحی کی ہم نے | طرف موسیٰ کی | یہ کہ

اور وہ بہت بڑا جادو لے آئے۔(116) اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ

تم پھینک دو | عصا اپنا | تو اچانک | وہ | نگلنے لگا | جو | وہ جھوٹ گھڑ رہے تھے

اپنا عصا پھینک دو، تو اچانک وہ نگلنے لگا جو وہ جھوٹ گھڑ رہے تھے۔(117)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا

سو ثابت ہوگیا | حق | اور باطل ہوگیا | جو | تھے وہ | عمل کر رہے | تو وہ مغلوب ہوگئے

سو حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے باطل ہوگیا۔(118) تو اس موقع پر

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

اس موقع پر | اور وہ واپس لوٹے | ذلیل ہوکر | اور گرا دیئے گئے | جادوگر

جادوگر مغلوب ہوگئے اور ذلیل ہوکر واپس لوٹے۔(119) اور جادوگر

سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۚۖ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ

سجدے میں | اُنہوں نے کہا | ایمان لائے ہم | جہانوں کے بادشاہ پر

سجدے میں گرا دیئے گئے۔(120) انہوں نے کہا: ”ہم جہانوں کے بادشاہ پر ایمان لاتے ہیں۔(121)

رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ

رب (پر) | موسیٰ | اور ہارون کے | کہا | فرعون نے | ایمان لے آئے ہو تم

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔“(122) فرعون نے کہا: ”تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے ہو

بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا

اُس پر | پہلے | یہ کہ | میں اجازت دوں | تمہارے لیے | یقیناً | یہ

کہ میں تمہیں اجازت دوں، یقیناً یہ تو

لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ

ضرور ایک سازش ہے | سازش کی تم نے اُس کی | شہر میں | تاکہ تم نکال دو | اس سے

ایک سازش ہے جو تم نے شہر میں کی ہے تاکہ تم

اَهۡلَهَا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ

اُس کے باشندوں کو | سو جلد ہی | تم جان لو گے | البتہ میں ضرور کاٹ دوں گا | ہاتھ تمہارے

اس کے باشندوں کو یہاں سے نکال دو سو تم بہت جلد ہی جان لو گے۔ (123) میں ضرور تمہارے ہاتھ

وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

اور پاؤں تمہارے | مخالف سمت سے | پھر | میں ضرور سُولی دوں گا تم کو | سب کو

اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں گا پھر تم سب کو ضرور سُولی دوں گا۔'' (124)

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا تَنۡقِمُ

اُنہوں نے کہا | یقیناً ہم | طرف اپنے رب کی | لوٹنے والے ہیں | اور نہیں | تم انتقام لیتے

انہوں نے کہا: ''یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔'' (125) اور تم کسی اور بات کا

مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا

ہم سے | مگر | یہ کہ | ایمان لے آئے ہم | آیات پر | اپنے رب کی | جب

ہم سے انتقام نہیں لیتے مگر یہ کہ جب ہمارے رب کی آیات ہمارے سامنے آئیں

جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا

آئیں وہ ہمارے سامنے | اے ہمارے رب | انڈیل دے | ہم پر | صبر | اور وفات دینا ہمیں (کہ)

تو ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اس حالت میں وفات دینا

مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ

ع ۱۴ ۱۸ ۴

فرمانبردار ہوں | اور کہا | سرداروں نے | قوم فرعون میں سے | کیا تُو چھوڑ دے گا

کہ فرماں بردار ہوں۔'' (126) اور قومِ فرعون کے سرداروں نے کہا: ''کیا تو

مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ

موسیٰ کو | اور اُس کی قوم کو | تا کہ وہ فساد پھیلائیں | زمین میں | اور وہ چھوڑ دے تجھے

موسیٰ اور اس کی قوم کو یونہی چھوڑ دے گا کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور تجھے

وَاٰلِهَتَكَ ؕ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبۡنَآءَهُمۡ
اور تیرے معبودوں کو	اس نے کہا	عنقریب ہم بری طرح قتل کریں گے	اُن کے بیٹوں کو

اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں؟'' فرعون نے کہا: ''عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو بری طرح قتل کریں گے

وَنَسۡتَحۡیٖ	نِسَآءَهُمۡ ۚ	وَاِنَّا	فَوۡقَهُمۡ	قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	قَالَ
اور ہم زندہ رکھیں گے	اُن کی عورتوں کو	اور یقیناً ہم	اوپر اُن کے	قابو رکھنے والے ہیں	کہا

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان پر یقیناً قابو رکھنے والے ہیں۔'' (127) موسیٰ نے

مُوۡسٰی	لِقَوۡمِهِ	اسۡتَعِیۡنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَاصۡبِرُوۡا ۚ	اِنَّ
موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	تم مدد مانگو	اللہ تعالیٰ سے	اور صبر کرو	یقیناً

اپنی قوم سے کہا: ''تم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور صبر کرو، یقیناً

الۡاَرۡضَ	لِلّٰهِ ۙ قف	یُوۡرِثُهَا	مَنۡ یَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ
زمین	اللہ تعالیٰ کے لیے ہے	وہ وارث بنا دیتا ہے اُس کا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

زمین اللہ تعالیٰ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے

وَالۡعَاقِبَةُ	لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۲۸﴾	قَالُوۡۤا	اُوۡذِیۡنَا	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ
اور اچھا انجام	متقیوں کے لیے ہے	انہوں نے کہا	ستائے گئے ہم	اس سے پہلے	یہ کہ

اور اچھا انجام متقیوں ہی کے لیے ہے۔'' (128) موسیٰ کی قوم نے کہا: ''ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے

تَاۡتِیَنَا	وَمِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جِئۡتَنَا ؕ	قَالَ	عَسٰی
تم آئے تھے ہمارے پاس	اور اس کے بعد	جو	تم آئے ہمارے پاس	اس نے کہا	قریب ہے

اور تمہارے آنے کے بعد بھی۔'' موسیٰ نے کہا: ''قریب ہے

رَبُّكُمۡ	اَنۡ	یُّهۡلِكَ	عَدُوَّكُمۡ	وَیَسۡتَخۡلِفَكُمۡ	فِی الۡاَرۡضِ
رب تمہارا	یہ کہ	وہ ہلاک کر دے	تمہارے دشمن کو	اور وہ جانشین بنا دے تمہیں	زمین میں

تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں جانشیں بنا دے،

ع ۱۵/۳/۵

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

پھر وہ دیکھے | کیسے | تم عمل کرتے ہو | اور بلاشبہ | پکڑا ہم نے | آلِ فرعون کو

پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟''(129)اور بلاشبہ ہم نے آلِ فرعون کو

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

ساتھ قحط سالی کے | اور کمی کے | پیداوار میں سے | تاکہ وہ | نصیحت قبول کریں

قحط سالی اور پیداوار کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔(130)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

توجب | آتی اُن پر | خوشحالی | وہ کہتے | ہمارے لیے ہے | یہ

توجب ان پر خوشحالی آتی تو وہ کہتے کہ یہ ہمارے ہی لیے ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ

اور اگر | پہنچتی اُن کو | کوئی تکلیف | وہ نحوست ٹھہراتے | موسیٰ کی | اور ان کی جو

اور اگر ان کو کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور

مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ

ساتھ تھے اُس کے | سن لو | یقیناً | نحوست اُن کی | اللہ تعالیٰ کے پاس ہے | اور لیکن

ان کی نحوست ٹھہراتے جو اس کے ساتھ تھے۔ سن لو! یقیناً ان کی نحوست اللہ تعالیٰ کے پاس ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا

اُن کے اکثر لوگ | نہیں وہ جانتے | اور اُنہوں نے کہا | خواہ جو بھی | تم لے آؤ ہمارے پاس

ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(131)اور انہوں نے کہا کہ تم ہمارے پاس

بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ

ساتھ اس کے | کوئی نشانی | تاکہ تم جادو کردو ہم پر | ساتھ اُس کے | پھر نہیں | ہم

خواہ کوئی بھی نشانی لے آؤ تاکہ تم ہم پر اس کے ساتھ جادو کرو تو ہم

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ

لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ
تمہارے لیے	ایمان لانے والے	پھر بھیجا ہم نے	اُن پر	طوفان

تمہارے لیے ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(132) پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا

وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ

وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ
اور ٹڈیاں	اور جوئیں	اور مینڈک	اور خون	نشانیاں

اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون جو الگ الگ نشانیاں تھیں،

مُّفَصَّلٰتٍ ۣ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ
الگ الگ	پھر اُنہوں نے تکبر کیا	اور تھے وہ	لوگ	مجرم

پھر بھی انہوں نے تکبر ہی کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔(133)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى

وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى
اور جب	آ پڑتا	اُن پر	کوئی عذاب	وہ کہتے	اے موسیٰ

اور جب ان پر کوئی عذاب آ پڑتا تو کہتے: ”اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ج

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ
دُعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے	ساتھ اُس کے جو	اُس نے عہد کیا	تمہارے ہاں

اپنے رب سے ہمارے لیے دُعا کرو جو اس نے تمہارے ہاں عہد کر رکھا ہے،

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
یقیناً اگر	تم دور کردو	ہم سے	عذاب	تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	تمہارے لیے

یقیناً اگر تم ہم پر سے یہ عذاب دور کردو تو ہم ضرور تمہارے اوپر ایمان لے آئیں گے

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ج ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا
اور ہم ضرور بھیج دیں گے	ساتھ تمہارے	بنی اسرائیل کو	پھر جب	دور کردیتے ہم

اور ہم تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ضرور بھیج دیں گے۔(134) پھر جب ہم

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا

اُن سے | عذاب کو | ایک وقت تک | وہ | پہنچنے والے تھے اس کو | اچانک

ان سے ایک وقت تک عذاب کو دور کر دیتے جس کو وہ پہنچنے والے ہی تھے تو اچانک

هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

وہ | عہد توڑ دیتے | چنانچہ انتقام لیا ہم نے | اُن سے | پس غرق کر دیا ہم نے اُنہیں

وہ عہد کو توڑ دیتے تھے۔(135) چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا، پس ہم نے انہیں

فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

سمندر میں | اس وجہ سے کہ یقیناً وہ | جھٹلایا انہوں نے | ہماری آیات کو | اور تھے وہ | اُس سے

سمندر میں غرق کر دیا اس وجہ سے کہ بلاشبہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

غافل | اور وارث بنا دیا ہم نے | لوگوں کو | جو | تھے وہ | کمزور سمجھے جاتے

غافل تھے۔(136) اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے اُنہیں ہم نے

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

زمین کے مشرقوں کا | اور اس کے مغربوں کا | جو | برکت رکھی ہم نے | جس میں

اُس زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی ہے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ

اور پوری ہوگئی | بات | آپ کے رب کی | بہترین | بنی اسرائیل پر

اور آپ کے رب کی بہترین بات بنی اسرائیل پر پوری ہوگئی

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

بوجہ اس کے جو | اُنہوں نے صبر کیا | اور تباہ کر دیا ہم نے | اس کو جو | تھے وہ | بناتے

کیونکہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا

فرعون | اور قوم اُس کی | اور اس کو جو | تھے وہ | بلند کرتے | اور پار اُتارا ہم نے

فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ تباہ کر دیا جو (محلّات) وہ بناتے تھے اور جو عمارتیں وہ بلند کرتے تھے۔(137)اور ہم نے

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

بنی اسرائیل کو | سمندر سے | تو وہ آئے | ایک قوم پر | وہ جمے بیٹھے تھے

بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اُتارا تو وہ ایک قوم پر آئے جو اپنے بتوں پر جمے بیٹھے تھے،

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ

بتوں پر | ان کے لیے تھے | اُنہوں نے کہا | اے موسیٰ | تُو بنا دے | ہمارے لیے

انہوں نے کہا: ''اے موسیٰ! ہمارے لیے

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

کوئی معبود | جیسا کہ | اُن کے لیے ہیں | معبود | اس نے کہا | یقیناً تم | لوگ

بھی کوئی معبود بنا جیسے ان کے کچھ معبود ہیں۔'' موسیٰ نے کہا: ''یقیناً تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ

جہالت کی باتیں کرتے ہو | بلاشبہ | یہ لوگ | برباد کیا جانے والا ہے | جو | وہ سب | جس میں ہیں

جہالت کی باتیں کرتے ہو۔(138) بلاشبہ برباد کیا جانے والا ہے وہ کام جس میں یہ لوگ مشغول ہیں

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اور باطل ہے | جو | ہیں وہ | کرتے چلے آرہے | اس نے کہا | کیا سوائے | اللہ تعالیٰ کے

اور باطل ہے جو کچھ وہ کرتے چلے آرہے ہیں۔''(139) موسیٰ نے کہا: ''کیا اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارے لیے

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

میں تلاش کروں تمہارے لیے | کوئی معبود | حالانکہ وہ | فضیلت عطا کی اُس نے تمہیں | جہانوں پر

میں کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اُس نے تمہیں جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔''(140)

وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اور جب نجات دی ہم نے تمہیں آل فرعون سے وہ دیتے تھے تمہیں بُرا عذاب

اور جب ہم نے آل فرعون سے تمہیں نجات دی تھی، وہ تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے،

یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ

وہ بُری طرح قتل کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور وہ زندہ رکھتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں

تمہارے بیٹوں کو بُری طرح قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں

ع ١٦ ١٢ ٦

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿١٤١﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِیْنَ

آزمائش تھی تمہارے رب کی جانب سے بہت بڑی اور میعاد مقرر کی ہم نے موسیٰ سے تیس

تمہارے رب کی جانب سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ (141) اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کی

لَیْلَةً ج وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ

راتوں کی اور پورا کیا ہم نے اُن کو ساتھ دس کے سو مکمل ہوگئی مقررہ مدت اُس کے رب کی

میعاد مقرر کی اور ہم نے اُن کو دس راتوں سے پورا کیا، سو اس کے رب کی مقررہ مدت

اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ج وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ

چالیس راتیں اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی کے لیے ہارون تم میرے جانشین رہو

چالیس راتیں مکمل ہوگئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: ''تم میری قوم میں میرے جانشین رہو

فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿١٤٢﴾

میری قوم میں اور تم اصلاح کرنا اور نہ تم پیروی کرنا راستے کی فساد کرنے والوں کے

اور اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔'' (142)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ

اور جب آیا موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت کے لیے اور کلام کیا اُس سے اُس کے رب نے

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت کے لیے آیا اور اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ

اُس نے کہا اے میرے رب دِکھا مجھے میں دیکھوں طرف تیری اس نے فرمایا ہرگز نہیں

تو اُس نے کہا: ''اے میرے رب! مجھے دکھا کہ میں تیری طرف دیکھوں۔'' فرمایا: ''تم مجھے ہرگز نہیں

تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

تم دیکھ سکتے مجھے لیکن تم دیکھو طرف پہاڑ کی سو اگر وہ برقرار رہا

دیکھ سکتے لیکن پہاڑ کی طرف دیکھو، سو اگر وہ اپنی جگہ برقرار رہا

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ

اپنی جگہ تو عنقریب تم دیکھ لوگے مجھے تو جب جلوہ ڈالا اُس کے رب نے

تو عنقریب تم مجھے دیکھ لوگے'' تو جب اُس کے رب نے

لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

پہاڑ کے لیے کردیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہوکر

پہاڑ پر جلوہ ڈالا تو اُسے ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑا

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

پھر جب وہ ہوش میں آیا اُس نے کہا پاک ہے تُو میں نے توبہ کی طرف تیری

پھر جب ہوش میں آیا اُس نے کہا'' تو پاک ہے، میں نے تجھ سے توبہ کی

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي

اور میں سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ یقیناً میں

اور میں ایمان لانے والوں میں سے سب سے پہلا ہوں۔'' (143) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے موسیٰ! یقیناً

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ڮ فَخُذْ

منتخب کیا میں نے تجھے لوگوں پر ساتھ اپنے پیغامات کے اور ساتھ اپنے کلام کے سو لے لو

اپنے پیغامات اور کلام کے ساتھ میں نے تجھے تمام لوگوں میں سے منتخب کیا ہے، سو لے لو

مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾	وَكَتَبْنَا
جو	میں دیتا ہوں تمہیں	اور تم ہو جاؤ	شکر کرنے والوں میں سے	اور لکھ دی ہم نے

جو میں نے تمہیں دیا ہے اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔" (144) اور ہم نے

لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّتَفْصِيْلًا
اس کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز کی	نصیحت	اور تفصیل

تختیوں میں اس کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کے لیے تفصیل لکھ دی،

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ
ہر چیز کے لیے	سو تم پکڑ لو ان کو	قوت سے	اور تم حکم دو	اپنی قوم کو

سو ان کو قوت سے پکڑو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ

يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ۭ	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾
وہ پکڑے رکھیں	اچھی باتیں ان کی	جلد ہی میں دِکھاؤں گا تمہیں	گھر	نافرمانوں کے

وہ ان کی اچھی باتیں پکڑے رکھیں، جلد ہی میں تمہیں نافرمانوں کے گھر دکھاؤں گا۔(145)

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
عنقریب میں پھیر دوں گا	اپنی آیات سے	اُن لوگوں کو جو	بڑے بنتے ہیں	زمین میں

عنقریب میں اپنی آیات سے پھیر دوں گا اُن لوگوں کو جو زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا يُؤْمِنُوْا
ناحق	اور اگر	وہ دیکھیں	ہر قسم کی نشانی	نہیں وہ ایمان لائیں گے

ناحق بڑے بنتے ہیں اور اگر وہ ہر قسم کی نشانی دیکھیں تو بھی ان پر وہ ایمان نہیں لائیں گے

بِهَا ۚ	وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ
ساتھ ان کے	اور اگر	وہ دیکھ لیں	راستہ	بھلائی کا	نہ وہ بنائیں اُس کو

اور اگر وہ بھلائی کا راستہ دیکھ لیں (تو بھی) اس کو اپنا راستہ نہ بنائیں

سَبِيۡلًا ۚ	وَاِنۡ	يَّرَوۡا	سَبِيۡلَ	الۡغَيِّ	يَتَّخِذُوۡهُ
راستہ	اور اگر	وہ دیکھ لیں	راستہ	گمراہی کا	وہ بنالیں اُس کو

اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں اُس کو راستہ بنالیں،

سَبِيۡلًا ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوۡا
راستہ	یہ	اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ	اُنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور تھے وہ

یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ

عَنۡهَا	غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾	وَالَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
اُن سے	غافل	اور وہ لوگ	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

اُن سے غافل تھے۔(146) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو

وَلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ	حَبِطَتۡ	اَعۡمَالُهُمۡ ؕ	هَلۡ	يُجۡزَوۡنَ	
اور آخرت کی ملاقات کو	ضائع ہوگئے	اعمال اُن کے	نہیں	وہ بدلہ دیے جائیں گے	

اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے اعمال ضائع ہوگئے، اُنہیں وہی بدلہ دیا جائے گا

ع ۱۷ ۶ ۷

اِلَّا	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ع	وَاتَّخَذَ	قَوۡمُ مُوۡسٰى
مگر	جو	تھے وہ	وہ عمل کرتے تھے	اور بنایا	قومِ موسیٰ نے

جو وہ عمل کرتے تھے۔(147) اور موسیٰ کے بعد قومِ موسیٰ نے

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	مِنۡ حُلِيِّهِمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا	لَّهٗ
اُس کے بعد	اپنے زیوروں سے	ایک بچھڑا	ایک جسم تھا	اس کے لیے

اپنے زیوروں سے بچھڑا بنایا، ایک جسم تھا جس میں

خُوَارٌ ؕ	اَلَمۡ	يَرَوۡا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمۡ	وَلَا
گائے کی آواز تھی	کیا نہیں	اُنہوں نے دیکھا	یقیناً وہ	نہیں وہ بولتا اُن سے	اور نہ

گائے کی آواز تھی۔ کیا اُنہوں نے دیکھا نہیں کہ وہ ان سے بولتا بھی نہیں اور نہ

وقف لازم

يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾

وہ بتاتا ہے ان کو | راستہ | اُنہوں نے پکڑ لیا اسے | اور تھے وہ | ظالم

وہ راستہ بتاتا ہے ان کو؟ اُسے انہوں نے پکڑ لیا اور وہ تھے ہی ظالم۔(148)

وَلَمَّا سُقِطَ فِيۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ

اور جب | وہ نادم ہوئے | اور اُنہوں نے دیکھا | یقیناً وہ | واقعتاً | گمراہ ہوگئے

اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھا کہ واقعتاً وہ گمراہ ہوگئے ہیں،

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا

اُنہوں نے کہا | یقیناً اگر | نہ | رحم کیا ہم پر | ہمارے رب نے | اور (نہ) بخشا اس نے ہمیں

اُنہوں نے کہا: ’’اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا

لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى

ہم ضرور ہوجائیں گے | خسارہ پانے والوں میں سے | اور جب | واپس آئے | موسیٰ | طرف

تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔‘‘(149) اور جب موسیٰ غصے سے بھرے ہوئے،

قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ

اپنی قوم کی | غصے سے بھرے ہوئے | افسوس کرتے ہوئے | اُس نے کہا | بہت بُری تم نے | جانشینی کی میری

افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے اس نے کہا: ’’تم نے میرے بعد بہت بُری جانشینی کی،

مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّكُمۡ ۚ وَاَلۡقَى

میرے بعد | کیا جلد بازی کی تم نے | حکم سے | اپنے رب کے | اور پھینک دیں اس نے

کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلد بازی کی؟‘‘ اور اُس نے تختیاں پھینک دیں

الۡاَلۡوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيۡهِ ؕ قَالَ

تختیاں | اور پکڑ لیا اس نے | سر کو | اپنے بھائی کے | وہ کھینچنے لگے اُسے | طرف اپنی | اس نے کہا

اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ ہارون نے کہا:

ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِیْ ؗ

اے میری ماں کے بیٹے یقیناً قوم نے کمزور سمجھا مجھے اور قریب تھے کہ وہ قتل کر دیتے مجھے

”اے میری ماں کے بیٹے! یقیناً قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل ہی کر دیتے،

فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ

سو نہ آپ خوش کریں مجھ پر دشمنوں کو اور نہ آپ شامل کریں مجھے ساتھ

سو آپ دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دیں اور مجھے ان

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ

لوگوں کے ظالم اس نے کہا اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے بھائی کو

ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کریں۔“(150) موسیٰ نے کہا: ”اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے!

ع ۱۸ ۸

وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع

اور تو داخل کر ہمیں اپنی رحمت میں اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والوں سے

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔“(151)

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ

یقیناً جن لوگوں نے پکڑ لیا بچھڑے کو عنقریب پہنچے گا اُن کو غضب

یقیناً جن لوگوں نے بچھڑے کو پکڑ لیا عنقریب اُنہیں ان کے رب کا غضب پہنچے گا

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی

ان کے رب کا اور ذلت دُنیا کی زندگی میں اور ایسے ہی ہم بدلہ دیتے ہیں

اور دنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی اور ہم

الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

جھوٹ باندھنے والوں کو اور جن لوگوں نے عمل کیے بُرے پھر اُنہوں نے توبہ کی

جھوٹ باندھنے والوں کو ایسے ہی بدلہ دیتے ہیں۔(152) اور جن لوگوں نے برے اعمال کیے پھر اس کے بعد اُنہوں نے توبہ کی

مِنۢ بَعۡدِهَا وَاٰمَنُوۡۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ

بعد اُس کے | اور وہ ایمان لے آئے | یقیناً | رب آپ کا | بعد اُس کے | بے حد بخشنے والا ہے

اور وہ ایمان لے آئے، یقیناً آپ کا رب اس کے بعد بے حد بخشنے والا،

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ

نہایت رحم والا ہے | اور جب | ٹھنڈا ہوا | موسیٰ سے | غصہ | اُٹھالیں اُس نے

نہایت رحم والا ہے۔(153) اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اُس نے وہ تختیاں اُٹھالیں

الۡاَلۡوَاحَ ۖۚ وَفِىۡ نُسۡخَتِهَا هُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ هُمۡ

تختیاں | اور اُن کی تحریر میں | ہدایت تھی | اور رحمت | اُن لوگوں کے لیے جو | وہ سب

اور اُن کی تحریر میں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو

لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخۡتَارَ مُوۡسٰى قَوۡمَهٗ سَبۡعِيۡنَ

اپنے رب سے | ڈرتے ہیں | اور چُنے | موسیٰ نے | اپنی قوم کے | ستر

اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔(154) اور موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر

رَجُلًا لِّمِيۡقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ قَالَ

آدمی | ہمارے مقررہ وقت کے لئے | پھر جب | پکڑ لیا اُن کو | زلزلے نے | اس نے کہا

آدمی ہمارے مقرر کردہ وقت کے لیے چنے، پھر جب اُن کو زلزلے نے پکڑ لیا تو موسیٰ نے کہا:

رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَكۡتَهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَاِيَّايَ ؕ

اے میرے رب | اگر | تو چاہتا | ہلاک کر دیتا تو اُنہیں | اس سے پہلے | اور مجھے بھی

”اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو اُنہیں بھی اور مجھے بھی اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا،

اَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنۡ

کیا تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے | بوجہ اُس کے جو | کیا | چند بے وقوفوں نے | ہم میں سے | نہیں ہے

کیا تو ہمیں ایسے کام پر ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے چند بے وقوفوں نے کیا ہے؟ یہ نہیں ہے

هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ط	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ
یہ	مگر	آزمائش تیری	تُو گمراہ کردیتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو

مگر تیری ایک آزمائش، تو اس سے جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے

تَشَآءُ	وَتَهْدِيْ	مَنْ	تَشَآءُ ط	اَنْتَ	وَلِيُّنَا
تُو چاہتا ہے	اور تُو ہدایت دیتا ہے	جس کو	تُو چاہتا ہے	تُو ہی	مددگار ہے ہمارا

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، تو ہی ہمارا مددگار ہے،

فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾
سو بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	اور تُو	سب سے بہترین ہے	بخشنے والوں میں سے

سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہترین ہے۔ (155)

وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ
اور تُو لکھ دے	ہمارے لئے	اس دُنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں

اور ہمارے لیے اس دنیا اور آخرت میں بھلائی لکھ دے،

اِنَّا	هُدْنَآ	اِلَيْكَ ط	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ
یقیناً ہم	رجوع کیا ہم نے	طرف تیری	اس نے فرمایا	اپنا عذاب	میں پہنچاتا ہوں

یقیناً ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ’’میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں

بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ ج	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ ط
اس کو	جس کو	میں چاہتا ہوں	اور رحمت میری	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو

اس کو پہنچاتا ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے،

فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
سو جلد ہی میں لکھوں گا اسے	اُن لوگوں کے لیے جو	ڈرتے ہیں	اور وہ ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

سو اسے میں جلد ہی ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ج اَلَّذِيْنَ

اور وہ لوگ جو | وہ سب | ساتھ ہماری آیات کے | وہ ایمان لاتے ہیں | جو لوگ

اوران کے لیے جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔(156) جو لوگ

يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ

پیروی کرتے ہیں | اس رسول کی | نبی | اُمی ہے | جسے | وہ پاتے ہیں اُس کو

اُس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو اُمی نبی ہے، جسے

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ز يَاْمُرُهُمْ

لکھا ہوا | اپنے پاس | تورات میں | اور انجیل میں | وہ حکم دیتا ہے اُن کو

وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں،

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

ساتھ نیکی کے | اور وہ روکتا ہے اُنہیں | برائی سے | اور وہ حلال کرتا ہے | اُن کے لئے

وہ اُن کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور انہیں برائی سے روکتا ہے اور اُن کے لیے

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ

پاک چیزیں | اور وہ حرام کرتا ہے | اُن پر | ناپاک چیزیں | اور وہ اُتارتا ہے

پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزیں اُن پر حرام کرتا ہے

عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط

اُن سے | بوجھ اُن کے | اور طوق | وہ جو | تھے | اُن پر

اور اُن پر سے ان کے وہ بوجھ اور طوق اُتارتا ہے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

سو وہ لوگ جو | ایمان لائے | اُس پر | اور انہوں نے قوت دی اسے | اور انہوں نے مدد کی اُس کی

سو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اُس کو قوت دی اور اس کی مدد کی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ

اور انہوں نے اتباع کی | اس نور کی | جو | نازل کیا گیا ہے | ساتھ اُس کے | یہی لوگ

اور اس نور کی اتباع کی جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا وہی لوگ

ع ١٩ ٦ ٩

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ

وہی ہیں | کامیاب ہونے والے | آپ کہہ دیں | اے | لوگو | یقیناً میں

کامیاب ہونے والے ہیں۔(157) آپ کہہ دیں: اے لوگو! یقیناً میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ

رسول ہوں | اللہ تعالیٰ کا | طرف تمہاری | سب کے | وہ جو | جس کے لیے ہے

تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، وہ ذات جس کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ

بادشاہت ہے تمام آسمانوں اور زمین کی، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

وہ زندگی دیتا ہے | اور وہ مارتا ہے | سو تم ایمان لے آؤ | ساتھ اللہ تعالیٰ کے | اور اُس کے رسول کے

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، سو تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

نبی | اُمی پر | وہ جو | ایمان رکھتا ہے | اللہ تعالیٰ پر | اور اُس کی باتوں پر

جو اُمی نبی ہے ایمان لے آؤ جو اللہ تعالیٰ اور اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

اور تم پیروی کرو اُس کی | تا کہ تم | تم ہدایت پاؤ | اور قوم موسیٰ میں سے

اور اُس کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔(158) اور موسیٰ کی قوم میں سے

أُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

ایک گروہ ہے | وہ ہدایت کرتے ہیں | حق کے ساتھ | اور اُس کے ساتھ | وہ عدل کرتے ہیں

ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ عدل کرتے ہیں۔(159)

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَیْنَآ

اور تقسیم کردیا ہم نے اُنہیں | بارہ | قبیلے | کئی گروہ تھے | اور وحی کی ہم نے

اور ہم نے اُن کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کردیا جو کئی گروہ تھے

اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ

طرف موسیٰ کی | جب | پانی مانگا اُس سے | اُس کی قوم نے | یہ کہ | تم مارو

اور جب موسیٰ کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہم نے اس کو وحی کی

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ

عصا اپنا | پتھر پر | تو پھوٹ نکلے | اُس سے | بارہ | چشمے

کہ پتھر پر اپنا عصا مارو تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے،

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا

بلاشبہ | معلوم کرلی | سب | لوگوں نے | اپنی پانی پینے کی جگہ | اور سایہ کیا ہم نے

بلاشبہ سب لوگوں نے اپنی پانی پینے کی جگہ معلوم کرلی اور ہم نے اُن پر

عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ

اُن پر | بادلوں کا | اور اتارا ہم نے | اُن پر | من | اور سلویٰ

بادلوں کا سایہ کیا اور اُن پر من وسلویٰ اُتارا،

كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

کھاؤ | پاک چیزوں میں سے | جو | رزق دیا ہم نے تمہیں | اور نہیں | اُنہوں نے ظلم کیا ہم پر

پاک چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ

اور لیکن | تھے وہ | اپنی جانوں پر | ظلم کرتے | اور جب | کہا گیا

بلکہ اپنی جانوں پر ہی وہ ظلم کرتے تھے۔(160) اور جب

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا

اُن کے لیے | تم رہو | اس | بستی میں | اور تم کھاؤ | اس میں سے

اُن سے کہا گیا کہ تم اس بستی میں جا کر رہو اور اس میں سے کھاؤ

حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ

جہاں سے | چاہو تم | اور تم کہنا | بخش دے | اور تم داخل ہو | دروازے میں

جہاں سے بھی چاہو اور کہنا کہ ہمیں بخش دے اور دروازے میں

سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

سجدہ کرتے ہوئے | ہم بخش دیں گے تمہارے لیے | خطائیں تمہاری | عنقریب ہم زیادہ دیں گے

جھک کر داخل ہونا تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے،

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

نیکی کرنے والوں کو | تو بدل دیا | ان لوگوں نے | جنہوں نے ظلم کیا | اُن میں سے

ہم نیکی کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔(161) تو جن لوگوں نے اُن میں سے ظلم کیا انہوں نے

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا

بات کو | خلاف | اُس کے جو | کہی گئی تھی | اُن کے لیے | تو بھیجا ہم نے

بات کو اس کے خلاف سے بدل دیا جو اُن سے کہی گئی تھی تو ہم نے

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع

اُن پر | عذاب | آسمان سے | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | ظلم کرتے

اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے جو وہ ظلم کرتے تھے۔(162)

ع ٢٠ ٥ ١٠

وقف لازم

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ

اور آپ پوچھیں اُن سے | اس بستی کے بارے میں | وہ جو | تھی | کنارے پر

اور آپ ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیں جو

الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ

سمندر کے | جب | وہ حد سے تجاوز کرتے تھے | ہفتے کے دن کے بارے میں | جب

سمندر کے کنارے تھی، جب وہ سَبت (ہفتے کے دن) کے بارے میں حد سے تجاوز کرتے تھے، جب کہ

تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ

آ جاتی تھیں اُن کے پاس | مچھلیاں اُن کی | ان کے ہفتے کے دن | سر اُٹھائے ہوئے | اور جس دن

ہفتے کے دن ان کی مچھلیاں سر اُٹھائے ان کے پاس آ جاتی تھیں اور جس دن

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ

نہیں ان کے لیے ہفتہ ہوتا تھا | نہیں آتی تھیں اُن کے پاس | ایسے ہی | ہم نے آزمائش کی اُن کی

ہفتہ نہ ہوتا وہ ان کے پاس نہیں آتی تھیں، ہم نے ایسے ہی اُن کی آزمائش کی

معانقة ۲ النصف

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

بوجہ اُس کے جو | تھے وہ | نافرمانی کرتے | اور جب | کہا | ایک گروہ نے | اُن میں سے

اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔(163) اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا:

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ

کیوں | تم نصیحت کرتے ہو | ایسے لوگوں کو | اللہ تعالیٰ | ہلاک کرنے والا ہے انہیں | یا

”تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ ہلاک کرنے والا ہے یا

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً

عذاب دینے والا ہے ان کو | عذاب | سخت | اُنہوں نے کہا | معذرت کے لئے

اُن کو عذاب دینے والا ہے، سخت عذاب؟“ اُنہوں نے کہا:

اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

طرف تمہارے رب کی اور شاید کہ وہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈر جائیں پھر جب اُنہوں نے بھلا دیا

''تمہارے رب کے حضور معذرت کے لیے اور شاید وہ اللہ تعالیٰ سے ڈر جائیں۔'' (164) پھر جب انہوں نے بھلا دیا

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ

جو انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کی نجات دی ہم نے اُن لوگوں کو جو وہ روکا کرتے تھے

جو اُنہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی جو بُرائی سے روکا کرتے تھے۔

عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ

بُرائی سے اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ساتھ عذاب کے

اور اُن کو بدترین عذاب کے ساتھ پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا

بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

بدترین بوجہ اس کے جو تھے وہ نافرمانی کرتے پھر جب اُنہوں نے سرکشی کی

کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (165) پھر جب انہوں نے اس میں سرکشی کی

عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا

اس سے جو وہ روکے گئے تھے اس سے کہا ہم نے اُن کے لیے تم بن جاؤ

جس سے انہیں روکا گیا تھا تو ہم نے اُن سے کہا کہ

قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

بندر ذلیل اور جب صاف اعلان کر دیا آپ کے رب نے

ذلیل بندر بن جاؤ۔ (166) اور جب آپ کے رب نے صاف اعلان کر دیا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ

وہ ضرور بھیجتا رہے گا اُن پر قیامت کے دن تک جو چکھاتے رہیں گے اُن کو

کہ وہ اُن پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو اُن کو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ

بدترین | عذاب | بلاشبہ | رب آپ کا | یقیناً جلد دینے والا ہے | سزا

بدترین عذاب چکھاتے رہیں گے، بلاشبہ آپ کا رب یقیناً جلد سزا دینے والا ہے

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

اور یقیناً وہ | بلاشبہ بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے اُن کو

اور یقیناً وہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(167) اور ہم نے اُن کو

فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

زمین میں | گروہوں میں | اُن میں سے | نیک ہیں | اور اُن میں سے | علاوہ ہیں

زمین میں گروہوں میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، ان میں سے کچھ نیک اور کچھ ان کے علاوہ تھے

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ

اُس کے | اور آزمایا ہم نے اُنہیں | ساتھ اچھے حالات کے | اور بُرے حالات کے | تاکہ وہ سب

اور ہم نے اُنہیں اچھے اور بُرے حالات سے آزمایا تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا

وہ پلٹ آئیں | سو جانشین ہوئے | بعد ان کے | ناخلف لوگ | وہ وارث بنے

وہ پلٹ آئیں۔(168) سو اُن کے بعد ناخلف لوگ جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے،

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ

کتاب کے | وہ لیتے ہیں | مال ومتاع | اُس | حقیر دنیا کا | اور وہ کہتے ہیں

وہ اس حقیر دنیا کا مال ومتاع سمیٹتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

عنقریب بخش دیا جائے گا ہمارے لیے | اور اگر | آئے اُن کے سامنے | مال ومتاع | ایسا ہی

عنقریب ہمیں تو بخش ہی دیا جائے گا اور اگر ایسا ہی مال ومتاع ان کے سامنے پھر آئے

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

وہ لے لیں گے اُس کو | کیا نہیں | لیا گیا تھا | اُن پر | پختہ عہد | کتاب کا

تو اس کو بھی لے لیں گے، کیا اُن پر کتاب کا پختہ عہد نہیں لیا گیا تھا؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا

یہ کہ | نہ وہ کہیں گے | اللہ تعالیٰ پر | سوائے | حق کے | اور پڑھ رکھا ہے انہوں نے

کہ وہ اللہ تعالیٰ پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں گے، اور انہوں نے پڑھ رکھا ہے

مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

جو | اس میں ہے | اور گھر | آخرت کا | بہترین ہے | اُن لوگوں کے لیے جو

جو بھی اس میں ہے اور آخرت کا گھر ہی ان کے لیے بہترین ہے

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہتے ہیں | کیا پھر نہیں | تم سمجھتے | اور جو لوگ | وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں

جو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہتے ہیں، کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں ہو؟ (169) اور جو لوگ

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

کتاب کو | اور انہوں نے قائم کی | نماز | یقیناً ہم | نہیں ہم ضائع کرتے

کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامتے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کی ، یقیناً ہم

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

اجر | اصلاح کرنے والوں کا | اور جب | ہلا کر اٹھا دیا ہم نے | پہاڑ کو | اوپر ان کے

اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(170) اور جب ہم نے پہاڑ کو ہلا کر ان کے اوپر اُٹھا دیا

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

گویا کہ وہ | سائبان ہو | اور یقین کر لیا اُنہوں نے | واقعتاً وہ | گرنے والا ہے | اُن پر

گویا وہ سائبان ہے اور انہوں نے یقین کر لیا کہ وہ ان پر واقعتاً گرنے والا ہے۔

خُذُوْا	مَآ	اٰتَیْنٰکُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاذْکُرُوْا	مَا
تم پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تمہیں	قوت سے	اور تم یاد رکھو	جو

جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے قوت سے پکڑو اور جو بھی

ع ۲۱ ۹ ۱۱

فِیْهِ	لَعَلَّکُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع	وَاِذْ	اَخَذَ	رَبُّکَ
اس میں ہے	تا کہ تم	تم بچ جاؤ	اور جب	نکالا	آپ کے رب نے

اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم بچ جاؤ۔(171) اور جب آپ کے رب نے

مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّیَّتَهُمْ	وَاَشْهَدَهُمْ
اولادِ آدم سے	ان کی پشتوں سے	اُن کی اولاد کو	اور اس نے گواہ بنایا اُن کو

اولادِ آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ بنایا:

معانقة

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ ج	اَلَسْتُ	بِرَبِّکُمْ ط	قَالُوْا	بَلٰی ج
ان کی جانوں پر	کیا نہیں ہوں میں	رب تمہارا	اُنہوں نے کہا	کیوں نہیں

”کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟“ اُنہوں نے کہا: ”کیوں نہیں!

شَهِدْنَا ج	اَنْ	تَقُوْلُوْا	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اِنَّا	کُنَّا
ہم نے گواہی دی	یہ کہ	تم کہو	دن	قیامت کے	یقیناً ہم	تھے ہم

ہم نے گواہی دی۔“ ایسا نہ ہو کہ تم قیامت کے دن کہو کہ ہم تو یقیناً

عَنْ هٰذَا	غٰفِلِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَکَ
اس سے	غافل	یا	تم کہو	یقیناً	شرک کیا تھا

اس سے غافل تھے۔(172) یا تم کہو کہ

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَکُنَّا	ذُرِّیَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ج
ہمارے باپ دادا نے	اس سے پہلے	اور تھے ہم	ایک نسل	اُن کے بعد سے

اس سے پہلے ہمارے باپ دادا نے شرک کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی ایک نسل تھے،

اَفَتُهۡلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾	وَكَذٰلِكَ	
تو کیا تُو ہلاک کرے گا ہمیں	اس کی وجہ سے جو	کیا	باطل پرستوں نے	اور ایسے ہی	

تو کیا تُو ہمیں اس کی وجہ سے ہلاک کرے گا جو باطل پرستوں نے کیا؟ (173) اور

نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	وَلَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۷۴﴾	وَاتۡلُ
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات	اور تا کہ وہ	رجوع کریں	اور آپ پڑھ کر سنائیں

ہم آیات ایسے ہی تفصیل سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ رجوع کریں۔ (174) اور

عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ	الَّذِىۡۤ	اٰتَيۡنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانۡسَلَخَ
اُن پر	خبر	اس شخص کی جو	عطا کی ہم نے اس کو	آیات اپنی	تو وہ (صاف) نکل گیا

انہیں آپ اس شخص کی خبر پڑھ کر سُنائیں جسے ہم نے اپنی آیات عطا کیں تو وہ اُن سے صاف نکل گیا

مِنۡهَا	فَاَتۡبَعَهُ	الشَّيۡطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾
اُن سے	پھر پیچھے لگا لیا اُس کو	شیطان نے	تو ہو گیا	گمراہوں میں سے

پھر شیطان نے اس کو اپنے پیچھے لگا لیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ (175)

وَلَوۡ	شِئۡنَا	لَرَفَعۡنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗۤ
اور اگر	چاہتے ہم	بلند کر دیتے ہم اس کو	اس کے ذریعے	لیکن وہ

اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو ان آیات کے ذریعے بلند کر دیتے مگر وہ

اَخۡلَدَ	اِلَى الۡاَرۡضِ	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ ۚ	فَمَثَلُهٗ
جھک گیا	طرف زمین کی	اور وہ پیچھے چل پڑا	اپنی خواہشات کے	تو مثال اُس کی

تو زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال

كَمَثَلِ	الۡكَلۡبِ ۚ	اِنۡ	تَحۡمِلۡ	عَلَيۡهِ	يَلۡهَثۡ
جیسے مثال ہے	کتے کی	اگر	آپ بوجھ ڈالیں	اُس پر	وہ زبان نکالے ہانپتا ہے

کُتے جیسی ہے اگر آپ اس پر بوجھ ڈالیں تو زبان نکالے ہانپتا ہے،

اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

یا | آپ چھوڑ دیں اُس کو | وہ زبان نکالے ہانپتا ہے | یہ | مثال ہے | لوگوں کی

یا اسے چھوڑ دیں تو بھی وہ زبان نکالے ہانپتا ہے، یہ ان لوگوں کی مثال ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

ان لوگوں کی | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | لہٰذا آپ بیان کر دیں | واقعات | تا کہ وہ

جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا۔ لہٰذا آپ اُن کو واقعات بیان کر دیں تا کہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝١٧٦ سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

وہ غور و فکر کریں | بُری ہے | مثال | (ان) لوگوں کی | جنہوں نے | جھٹلایا

وہ غور و فکر کریں۔(176) بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝١٧٧ مَنْ يَّهْدِ

ہماری آیات کو | اور اپنی جانوں پر | وہ تھے | ظلم کیا کرتے | جس کو | ہدایت دے

اور اپنی جانوں پر وہ ظلم کیا کرتے تھے۔(177) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اللہ تعالیٰ | سو وہی | ہدایت پانے والا ہے | اور جسے | وہ گمراہ کر دے | سو وہ لوگ | وہی ہیں

سو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے سو وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ۝١٧٨ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا

خسارہ پانے والے | اور بلاشبہ یقیناً | پیدا کیا ہے ہم نے | دوزخ کے لئے | اکثر (کو)

خسارہ پانے والے ہیں۔(178) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جنوں اور انسانوں میں سے اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے،

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ڮ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

جنوں میں سے | اور انسانوں میں سے | ان کے لیے | دل ہیں | نہیں وہ سمجھتے

اُن کے لیے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں

بِهَا ۫	وَلَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا ۫	وَلَهُمْ
ساتھ ان کے	اور اُن کے لیے	آنکھیں ہیں	نہیں وہ دیکھتے	ساتھ ان کے	اور اُن کے لیے

اور ان کے لیے آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں، اور اُن کے لیے

اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ	بِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ
کان ہیں	نہیں وہ سنتے	ساتھ ان کے	یہ لوگ	جانوروں جیسے ہیں	بلکہ

کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں، یہ لوگ جانوروں جیسے ہیں بلکہ

هُمْ	اَضَلُّ ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	وَلِلّٰهِ
وہ سب	زیادہ گمراہ ہیں	یہی لوگ	وہ سب	غافل ہیں	اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، یہی لوگ غافل ہیں۔(179) اور

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا ۪	وَذَرُوا
نام	سب سے اچھے	سو تم پکارو اُسے	ساتھ ان کے	اور تم چھوڑ دو

سب سے اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں سو اُسے ان کے ساتھ پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو

الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	سَيُجْزَوْنَ
ان لوگوں کو جو	سیدھے راستے سے ہٹتے ہیں	اُس کے ناموں میں	عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا

جو اُس کے ناموں کے بارے میں سیدھے راستے سے ہٹتے ہیں، عنقریب انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَمِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ
جو	تھے وہ	عمل کیا کرتے	اور اس میں سے جو	پیدا کیا ہم نے	کچھ لوگ ہیں

جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(180) اور جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے اُن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں

يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع	وَالَّذِيْنَ
وہ راہ نمائی کرتے ہیں	ساتھ حق کے	اور اسی کے ساتھ	وہ انصاف کرتے ہیں	اور وہ لوگ

ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

جو حق کے ساتھ راہ نمائی کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔(181) اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | ضرور ہم آہستہ آہستہ کھینچ کر لے جائیں گے انہیں | جہاں سے

ہماری آیات کو جھٹلایا ہم ضرور انہیں آہستہ آہستہ کھینچ کر لے جائیں گے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾

نہیں وہ جانتے | اور میں مہلت دوں گا | ان کے لیے | بلاشبہ | تدبیر میری | بہت مضبوط ہے

وہ نہیں جانتے۔(182) اور میں انہیں مہلت دوں گا، بلاشبہ میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔(183)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ

کیا بھلا نہیں | اُنہوں نے غور وفکر کیا | نہیں ہے | اُن کے ساتھی میں | کوئی جنون | کچھ نہیں ہے

کیا بھلا انہوں نے کبھی غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (پیغمبر) میں کوئی جنون نہیں ہے۔

هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا

وہ | سوائے | ڈرانے والا | صاف صاف | اور کیا نہیں | اُنہوں نے نظر ڈالی

وہ تو بس صاف صاف ڈرانے والے کے سوا کچھ نہیں۔(184) اور کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

سلطنت میں | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور جو کچھ | پیدا کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے

آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور ہر اس چیز پر جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے؟

مِنْ شَيْءٍ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ

ہر چیز میں سے | اور یہ کہ | شاید | کہ | ہو | واقعتاً | قریب آچکا

اور اس بات پر کہ شاید ان کا مقررہ وقت واقعتاً قریب آچکا ہو

اَجَلُهُمْ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

مقررہ وقت اُن کا | پھر کس | بات پر | بعد اس (قرآن) کے | وہ ایمان لائیں گے

پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟(185)

مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ ؕ
جس کو	گمراہ کر دے	اللہ تعالیٰ	تو نہیں	کوئی راستہ دکھانے والا	اُس کے لیے

جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اُس کو راستہ دکھانے والا کوئی نہیں

وَيَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اور وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں	اُن کی سرکشی میں	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	وہ پوچھتے ہیں آپ سے

اور انہیں وہ اُن کی سرکشی میں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔(186) وہ آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا ؕ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
قیامت کے بارے میں	کب ہوگا	قیام اُس کا	آپ کہہ دیں	یقیناً	علم اُس کا

قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہوگا؟ آپ کہہ دیں: ”یقیناً اس کا علم

عِنْدَ	رَبِّيْ ۚ	لَا يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ ؕۘ
پاس ہے	میرے رب کے	نہیں ظاہر کرے گا اُس کو	اُس کے وقت کے لیے	سوائے	اس کے

میرے رب ہی کے پاس ہے اس کے وقت پر اس کے سوا اسے کوئی ظاہر نہیں کرے گا،

ثَقُلَتْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	لَا تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً ؕ
بھاری ہے وہ	آسمانوں میں	اور زمین میں	نہیں وہ آئے گی تم پر	مگر	اچانک

وہ (حادثہ) آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے، تم پر وہ اچانک ہی آئے گی۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا ؕ	قُلْ	اِنَّمَا
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ	خوب تحقیق کرنے والے ہیں	اُس سے	آپ کہہ دیں	بلاشبہ

وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا آپ اس کی پوری تحقیق کرنے والے ہیں۔ آپ کہہ دیں: ”بلاشبہ

وقف لازم
وقف منزل

عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
علم اُس کا	اللہ تعالیٰ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ جانتے

اس کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“(187)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

آپ کہہ دیں | نہیں میں مالک | اپنی جان کے لئے | کسی نفع کا | اور نہ | کسی نقصان کا

آپ کہہ دیں: ”میں اپنی جان کے لیے کسی نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں،

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

مگر | جو چاہے | اللہ تعالیٰ | اور اگر | ہوتا میں | میں جانتا | غیب کو

مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ

میں ضرور بہت زیادہ حاصل کرتا | بھلائیوں میں سے | اور نہ | چھوتی مجھے | کوئی تکلیف | نہیں ہوں

تو میں ضرور بھلائیوں میں سے بہت زیادہ حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف تک نہ چھوتی، نہیں ہوں میں

اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع

ع ٢٣ / ٧ / ١٣ — معانقة ٨

میں | مگر | ایک ڈرانے والا | اور خوش خبری دینے والا | لوگوں کے لئے | وہ ایمان لاتے ہیں

مگر ایک ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔“ (188)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ

وہ (اللہ تعالیٰ) ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | جان سے | ایک | اور بنایا اس نے

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے

مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

اس سے | جوڑا اُس کا | تا کہ وہ سکون پائے | طرف اُس کی | پھر جب | اس نے ڈھانپ لیا اُس (بیوی) کو

اُس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اُس کی طرف سکون پائے، پھر جب اس نے اس (بیوی) کو ڈھانپ لیا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

اٹھالیا اس نے | حمل | ہلکا سا | پھر وہ چلتی پھرتی رہی ساتھ اُس کے | پھر جب

تو اس نے ایک ہلکا سا حمل اُٹھالیا، پھر وہ اس کو لے کر چلتی پھرتی رہی پھر جب

اَثۡقَلَتۡ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنۡ اٰتَيۡتَنَا

وہ بوجھل ہوگئی | دُعا کی اُن دونوں نے | اللہ تعالیٰ | اپنے رب سے | البتہ اگر | عطا کیا تُو نے ہمیں

وہ بوجھل ہوگئی تو ان دونوں نے اللہ تعالیٰ اپنے رب سے دُعا کی: ''اگر تو نے ہمیں

صَالِحًا لَّنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا

تندرست (بچہ) | ہم ضرور ہو جائیں گے | شکر کرنے والوں میں سے | پھر جب | اس نے عطا کر دیا ان دونوں کو

تندرست بچہ عطا کیا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔'' (189) پھر جب اللہ تعالیٰ نے انہیں

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيۡمَآ اٰتٰهُمَا ۚ

تندرست (بچہ) | دونوں نے بنالیے | اس کے لیے | شریک | اُس میں جو | اس نے عطا کیا تھا ان دونوں کو

تندرست بچہ عطا کر دیا تو دونوں نے اس کے لیے اُس میں شریک بنالیے جو اس نے ان کو عطا کیا تھا،

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشۡرِكُوۡنَ مَا لَا

پس بلند تر ہے | اللہ تعالیٰ | ان سے جو | وہ شریک بناتے ہیں | کیا وہ شریک بناتے ہیں | ان کو جو | نہیں

پس اللہ تعالیٰ ان سے بلند و برتر ہے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔ (190) کیا وہ اُن کو شریک بناتے ہیں جو

يَخۡلُقُ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿١٩١﴾ۖ وَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

پیدا کرتے | کچھ بھی | اور وہ سب | پیدا کیے جاتے ہیں | اور نہیں | وہ کر سکتے

کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ سب خود پیدا کیے جاتے ہیں؟ (191) اور نہ ان کی وہ مدد کر سکتے ہیں

لَهُمۡ نَصۡرًا وَّلَآ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنۡ

اُن کے لیے | مدد | اور نہ | خود اپنی | وہ مدد کرتے ہیں | اور اگر

اور نہ وہ خود اپنی مدد کرتے ہیں۔ (192) اور اگر

تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَتَّبِعُوۡكُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ

آپ دعوت دیں اُنہیں | طرف ہدایت کی | نہ وہ پیچھے چلیں گے آپ کے | برابر ہے | تم پر

آپ انہیں ہدایت کی دعوت دیں تو وہ آپ کے پیچھے نہ چلیں گے، تم پر برابر ہے

اَدَعَوۡتُمُوۡهُمۡ اَمۡ اَنۡتُمۡ صَامِتُوۡنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

خواہ پکارو تم اُنہیں | یا | تم | خاموش رہو | یقیناً | جن لوگوں کو

خواہ تم انہیں پکارو یا تم خاموش رہو۔(193) یقیناً جن لوگوں کو

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ فَادۡعُوۡهُمۡ

تم پکارتے ہو | سوائے اللہ تعالیٰ کے | بندے ہیں | تمہارے ہی جیسے | پس تم پکارو اُنہیں

تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں، پس تم انہیں پکارو

فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿١٩٤﴾

تو لازم ہے کہ وہ دُعا قبول کریں | تمہارے لیے | اگر | ہو تم | سچے

تو لازم ہے کہ وہ تمہاری دُعا قبول کریں، اگر تم واقعی سچے ہو۔(194)

اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ

کیا اُن کے لیے | پاؤں ہیں | وہ چلتے ہیں | جن سے | یا | اُن کے لیے

کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں؟ یا اُن کے

اَيۡدٍ يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ

ہاتھ ہیں | وہ پکڑتے ہیں | جن سے | یا | اُن کے لیے | آنکھیں ہیں

ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ یا اُن کی آنکھیں ہیں

يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ

وہ دیکھتے ہیں | جن سے | یا | اُن کے لیے | کان ہیں | وہ سنتے ہیں

جن سے وہ دیکھتے ہیں؟ یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں؟

بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ

جن سے | آپ کہہ دیں | تم بلاؤ | اپنے شریکوں کو | پھر | تم تدبیر کرو میرے خلاف

آپ کہہ دیں: ”تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، پھر میرے خلاف تدبیر کرو،

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِـیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ

پس نہ | تم مہلت دو مجھے | بلاشبہ | کارساز میرا | اللہ تعالیٰ ہے | وہ جس نے

پس تم مجھے مہلت نہ دو۔'' (195) بلاشبہ میرا مددگار وہ اللہ تعالیٰ ہے، جس نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ

اتاری ہے | یہ کتاب | اور وہ | مددگار بنتا ہے | نیک لوگوں کا | اور وہ جنہیں

یہ کتاب اتاری ہے اور وہی تمام نیک لوگوں کا مددگار بنتا ہے۔ (196) اور

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ

تم پکارتے ہو | سوائے اُس کے | نہیں وہ استطاعت رکھتے | تمہاری مدد کی | اور نہ

اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

اپنے آپ کی | وہ مدد کرتے ہیں | اور اگر | تم بلاؤ اُنہیں | طرف ہدایت کی

اپنے آپ کی مدد کرتے ہیں۔ (197) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ

نہیں وہ سنیں گے | اور تم دیکھتے ہو اُنہیں | وہ دیکھ رہے ہیں | طرف تمہاری | حالانکہ وہ

تو وہ نہیں سنیں گے اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

نہیں وہ دیکھتے | آپ اختیار کریں | درگزر | اور آپ حکم دیں | نیکی کا

دیکھتے ہی نہیں۔ (198) آپ درگزر اختیار کریں اور نیکی کا حکم دیں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور آپ کنارہ کشی اختیار کریں | جاہلوں سے | اور اگر | اُبھار دے آپ کو | شیطان کی طرف سے

اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ (199) اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کو

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

کوئی اُکساہٹ | تو آپ پناہ مانگ لیا کریں | اللہ تعالیٰ کی | یقیناً وہ | سب کچھ سننے والا ہے

کوئی اُکساہٹ اُبھار دے تو آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کریں، یقیناً وہ سب کچھ سننے والا،

عَلِيْمٌ ۝۲۰۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ

سب کچھ جاننے والا ہے | یقیناً | وہ لوگ جو | اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے | جب | چھو جاتا ہے اُنہیں

سب کچھ جاننے والا ہے۔(200) یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے جب انہیں شیطان کے اثر سے

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

کوئی بُرا خیال | شیطان کی طرف سے | وہ چونک پڑتے ہیں | پھر اچانک | وہ سب

کوئی بُرا خیال چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں، پھر اچانک وہ

مُّبْصِرُوْنَ ۝۲۰۱ ج وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ

بصیرت والے ہوتے ہیں | اور بھائی ان (شیطانوں) کے | وہ کھینچے جاتے ہیں اُن کو | گمراہی میں | پھر

بصیرت والے ہوتے ہیں۔(201) اور ان (شیطانوں) کے بھائی انہیں گمراہی میں ہی کھینچے جاتے ہیں، پھر

لَا يُقْصِرُوْنَ ۝۲۰۲ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا

نہیں وہ کمی کرتے | اور جب نہ لائیں | آپ اُن کے پاس | کوئی نشانی | وہ کہتے ہیں | کیوں نہیں

وہ کمی نہیں کرتے۔(202) اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہ لائیں تو وہ کہتے ہیں:

اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى

تم نے منتخب کیا اس کو | آپ کہہ دیں | یقیناً | میں پیروی کرتا ہوں | اس کی جو | وحی کی جاتی ہے

”تم نے کیوں نہیں منتخب کر لیا اس کو۔؟“ آپ کہہ دیں: ”میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔

اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

طرف میری | میرے رب کی طرف سے | یہ | روشن دلائل ہیں | تمہارے رب کی طرف سے

یہ تمہارے رب کی جناب سے روشن دلائل ہیں

وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝٢٠٣ وَاِذَا قُرِئَ

اور ہدایت | اور رحمت | ان لوگوں کے لئے | وہ ایمان رکھتے ہیں | اور جب | پڑھا جائے

اور اُن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔'' (203) اور جب

الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝٢٠٤

قرآن | تو تم توجہ سے سنو | اس کے لیے | اور تم خاموش رہو | تا کہ تم | تم پر رحم کیا جائے

قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (204)

وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيۡفَةً

اور آپ یاد کیا کرو | اپنے رب کو | اپنے دل میں | عاجزی سے | اور خوف سے

اور آپ اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے

وَّدُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ وَلَا تَكُنۡ

اور بغیر | بلند آواز کے | الفاظ سے | صبح کو | اور شام کو | اور نہ تم ہو جاؤ

اور بلند آواز کے بغیر الفاظ سے صبح وشام یاد کیا کرو

مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ۝٢٠٥ اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ

غافلوں میں سے | بلاشبہ | جو لوگ | آپ کے رب کے پاس ہیں | نہیں وہ تکبر کرتے

اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ (205) بلاشبہ جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں،

عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ وَلَهٗ يَسۡجُدُوۡنَ ۝٢٠٦ السجدة ع

اُس کی عبادت سے | اور وہ تسبیح کرتے ہیں اُس کی | اور اسی کے لیے | وہ سجدہ کرتے ہیں

وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (206)

ع ٢٤ ١٨ ١٤

السجدة ١ الثلثة

٨ سُوۡرَةُ الۡاَنۡفَالِ مَدَنِيَّةٌ ٨٨

اٰيَاتُهَا ٧٥ | رُكُوۡعَاتُهَا ١٠

سورہ انفال مدنی ہے اس میں پچھتر آیات اور دس رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام   اللہ کے   وسیع رحمت والا   نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ   عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ   قُلِ   الۡاَنۡفَالُ   لِلّٰہِ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے   اموالِ غنیمت کے بارے میں   آپ کہہ دیں   غنیمتیں   اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

وہ آپ سے اموالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں: غنیمتیں اللہ تعالیٰ

وَالرَّسُوۡلِ ۚ   فَاتَّقُوا   اللّٰہَ   وَاَصۡلِحُوۡا   ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ ۪

اور رسول کے لئے   سو تم ڈرو   اللہ تعالیٰ سے   اور تم اصلاح کرو   اپنے آپس کے تعلقات کی

اور رسول کے لیے ہیں، سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو

وَاَطِیۡعُوا   اللّٰہَ   وَرَسُوۡلَہٗۤ   اِنۡ   کُنۡتُمۡ   مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱﴾

اور تم اطاعت کرو   اللہ تعالیٰ کی   اور اُس کے رسول کی   اگر   ہو تم   مومن

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم مومن ہو۔ (1)

اِنَّمَا   الۡمُؤۡمِنُوۡنَ   الَّذِیۡنَ   اِذَا   ذُکِرَ   اللّٰہُ

بلاشبہ   مومن   وہی ہیں جو   جب   ذکر کیا جائے   اللہ تعالیٰ کا

بلاشبہ مؤمن وہی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے

وَجِلَتۡ   قُلُوۡبُہُمۡ   وَاِذَا   تُلِیَتۡ   عَلَیۡہِمۡ   اٰیٰتُہٗ

لرز جاتے ہیں   دل اُن کے   اور جب   پڑھ کر سنائی جائیں   اُن پر   آیات اُس کی

تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی آیات اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

زَادَتۡہُمۡ   اِیۡمَانًا   وَّعَلٰی رَبِّہِمۡ   یَتَوَکَّلُوۡنَ ۚ﴿۲﴾   الَّذِیۡنَ

وہ بڑھا دیتی ہیں اُن کو   ایمان میں   اور اپنے رب پر   وہ اعتماد کرتے ہیں   جو لوگ

وہ اُن کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر اعتماد کرتے ہیں۔ (2) وہ لوگ

يُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۗ ۝٣

وہ قائم کرتے ہیں نماز اور اُس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں

جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(3)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ دَرَجٰتٌ

یہی لوگ وہ مومن ہیں سچے اُن کے لیے درجات ہیں

یہی دراصل سچے مومن ہیں ان کے رب کے پاس ان کے درجات

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ۝٤ كَمَآ

اُن کے رب کے پاس اور مغفرت اور روزی ہے باعزت جیسا کہ

اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔(4) جیسا کہ

اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا

نکالا آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے ساتھ حق کے حالانکہ یقیناً ایک گروہ

آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا، حالانکہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ۝٥ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ

ایمان والوں میں سے یقیناً ناپسند کرنے والا تھا وہ جھگڑ رہے تھے آپ سے حق میں

ایمان والوں کا ایک گروہ یقیناً اس کو ناپسند کرنے والا تھا۔(5) وہ حق کے بارے میں آپ سے جھگڑ رہے تھے

بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ

بعد اس کے جو وہ صاف ظاہر ہو چکا تھا گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہوں طرف موت کی اور وہ

اس کے بعد کہ وہ صاف ظاہر ہو چکا تھا، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں اور وہ

يَنْظُرُوْنَ ۗ ۝٦ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

دیکھ رہے ہیں اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ تعالیٰ ایک کا

دیکھ رہے ہوں۔(6) اور جب اللہ تعالیٰ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ

الطَّآىِٕفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَكُمۡ وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ

دو گروہوں میں سے | یقیناً وہ | تمہارے لیے ہے | اور تم چاہتے تھے | یقیناً | بغیر

کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے اور تم چاہتے تھے کہ یقیناً غیر

ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ

کانٹے والا (غیر مسلح گروہ) | ہو | تمہارے لئے | اور ارادہ کر چکا تھا | اللہ تعالیٰ | یہ کہ

مسلح گروہ ہی تمہارے لیے ہو اور اللہ تعالیٰ ارادہ کر چکا تھا کہ

يُّحِقَّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۷ لا

وہ حق کر دکھائے | حق کو | ساتھ اپنی باتوں کے | اور وہ کاٹ دے | جڑ | کافروں کی

حق کو اپنی باتوں سے سچا کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔(7)

لِيُحِقَّ الۡحَقَّ وَيُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ وَلَوۡ كَرِهَ

تاکہ وہ سچا کر دے | حق کو | اور وہ جھوٹا کر دے | باطل کو | اور اگرچہ | ناگوار ہو

تاکہ وہ حق کو سچا کر دے اور باطل کو جھوٹا کر دے، اور اگرچہ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝۸ ج اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ

مجرموں کو | جب | تم مدد مانگ رہے تھے | اپنے رب سے | تو اس نے دُعا قبول کر لی

مجرموں کو ناگوار ہو۔(8) جب تم اپنے رب سے مدد مانگ رہے تھے تو اُس نے تمہاری دُعا قبول کر لی

لَكُمۡ اَنِّيۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓىِٕكَةِ

تمہارے لیے | یقیناً میں | مدد کرنے والا ہوں تمہاری | ساتھ ایک ہزار کے | فرشتوں میں سے

کہ یقیناً میں فرشتوں میں سے ایک ہزار کے ساتھ تمہاری مدد کرنے والا ہوں

مُرۡدِفِيۡنَ ۝۹ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى

ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے | اور نہیں | بنایا اُس کو | اللہ تعالیٰ نے | مگر | ایک خوش خبری

جو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔(9) اور اللہ تعالیٰ نے نہیں بنایا اس کو مگر ایک خوش خبری

وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ ۚ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا
اور تا کہ مطمئن ہو جائیں	ساتھ اس کے	دل تمہارے	اور نہیں ہے	مدد	مگر

اور تا کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور نہیں ہے مدد مگر

ع ۱۵ ۱

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝١٠	اِذْ
اللہ تعالیٰ کے پاس سے	یقیناً	اللہ تعالیٰ	سب پر غالب	کمال حکمت والا ہے	جب

اللہ تعالیٰ ہی کے پاس سے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(10) جب

يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ
وہ طاری کر رہا تھا تم پر	اُونگھ	امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور وہ نازل کر رہا تھا

اللہ تعالیٰ تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا، اپنی طرف سے امن دینے کے لیے اور وہ

عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
تم پر	آسمان سے	پانی	تا کہ وہ پاک کرے تمہیں	اُس کے ذریعے

آسمان سے تم پر پانی نازل کر رہا تھا تا کہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک کر دے

وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ
اور وہ دور کر دے	تم سے	گندگی	شیطان کی	اور تا کہ وہ مضبوط کر دے

اور تم سے شیطان کی گندگی کو دور کر دے اور تا کہ وہ مضبوط کر دے

عَلٰي قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ ۝١١ ۭ	اِذْ
تمہارے دلوں کو	اور وہ جما دے	ساتھ اس کے	قدم	جب

تمہارے دلوں کو اور اس کے ساتھ تمہارے قدموں کو جما دے۔(11) جب

يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰۗىِٕكَةِ	اَنِّىْ	مَعَكُمْ
وحی کر رہا تھا	رب تمہارا	طرف فرشتوں کی	یقیناً میں	ساتھ ہوں تمہارے

تمہارا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں،

فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

پس تم ثابت قدم رکھو | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | عنقریب میں ڈال دوں گا | دلوں میں

پس تم ان لوگوں کو ثابت قدم رکھو جو ایمان لائے، عنقریب میں ان لوگوں کے دلوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

اُن لوگوں کے | جنہوں نے کفر کیا | رُعب | پھر تم ضرب لگاؤ | اُوپر

رُعب ڈال دوں گا جنہوں نے کفر کیا۔ پس تم

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ

گردنوں کے | اور تم ضرب لگاؤ | اُن میں سے | ہر پور پر | یہ

ان کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ اور ان کے ہر پور پر ضرب لگاؤ۔(12) یہ

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

اس وجہ سے ہے کہ یقیناً انہوں نے | مخالفت کی | اللہ تعالیٰ کی | اور اُس کے رسول کی | اور جو

اس وجہ سے ہے کہ یقیناً انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

مخالفت کرے | اللہ تعالیٰ کی | اور اُس کے رسول کی | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | بہت سخت ہے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو اللہ تعالیٰ یقیناً بہت سخت

الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

عذاب والا | یہ ہے | لہٰذا تم چکھو اس کو | اور یقیناً | کافروں کے لئے

عذاب والا ہے۔(13) یہ ہے! (تمھاری سزا) لہٰذا اس کا مزہ چکھو اور یقیناً کافروں کے لیے

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

عذاب ہے | آگ کا | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | جب

آگ کا عذاب ہے۔(14) اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب

لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	
ملو تم	ان لوگوں سے	جنہوں نے کفر کیا	ایک لشکر کی صورت میں	تو نہ	

تم ان لوگوں سے ایک لشکر کی صورت میں ملو جنہوں نے کفر کیا تو

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ ج	وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	
تم پھیرو ان سے	پیٹھیں	اور جو کوئی	پھیرے اُن سے	اُس دن	

تم اُن سے پیٹھیں نہ پھیرو۔(15) اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے،

دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا
پیٹھ اپنی	سوائے	پینترا بدلنے والا	لڑائی کے لیے	یا	جگہ لینے والا

سوائے اس کے کہ وہ لڑائی کے لیے پینترا بدلنے والا ہو یا کسی گروہ کی طرف جگہ لینے والا ہو

اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	
طرف کسی گروہ کی	تو یقیناً	وہ لوٹے گا	ساتھ غضب کے	اللہ تعالیٰ کی طرف سے	

تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غضب کے ساتھ لوٹے گا

وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ ط	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾	فَلَمْ	
اور ٹھکانہ اُس کا ہے	جہنم	اور بہت ہی بُری ہے	لوٹنے کی جگہ	پس نہیں	

اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ لوٹنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔(16) پس

تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ ص	وَمَا	رَمَيْتَ
تم نے قتل کیا اُنہیں	لیکن	اللہ تعالیٰ نے	قتل کیا ہے اُنہیں	اور نہیں	پھینکی آپ نے

تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں قتل کیا ہے اور آپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں پھینکی

اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى ج	وَلِيُبْلِيَ
جب	پھینکی تھی آپ نے	اور لیکن	اللہ تعالیٰ نے	پھینکی	اور تاکہ وہ نوازے

جب آپ نے پھینکی تھی بلکہ وہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی اور تاکہ وہ

الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا ط	اِنَّ	اللّٰهَ
ایمان والوں کو	اُس سے	انعام	اچھا	یقیناً	اللہ تعالیٰ

ایمان والوں کو اچھے انعام سے نوازے، یقیناً اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
سب کچھ سننے والا ہے	سب کچھ جاننے والا ہے	یہ تھی	اور بلاشبہ	اللہ تعالیٰ

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(17) یہ تھی (حکمت) اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ

مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا
کمزور کرنے والا ہے	خفیہ تدبیر	کافروں کی	اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو

کافروں کی خفیہ تدبیر کمزور کرنے والا ہے۔(18) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو

فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ ج	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ
تو یقیناً	آچکا تمہارے پاس	فیصلہ	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے

تو یقیناً فیصلہ تمہارے پاس آچکا اور اگر تم باز آجاؤ تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے

لَّكُمْ ج	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ ج	وَلَنْ
تمہارے لئے	اور اگر	تم دوبارہ کروگے	ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے	اور ہرگز نہیں

اور اگر تم دوبارہ کروگے تو ہم بھی دوبارہ ایسا ہی کریں گے اور

تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ لا
کام آئے گا	تم سے	تمہارا گروہ	کچھ بھی	اور اگرچہ	وہ بہت زیادہ ہو

تمہارا گروہ تمہارے ہرگز کسی کام نہ آئے گا، اگرچہ وہ بہت زیادہ ہو

وَاَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور یقیناً	اللہ تعالیٰ	ساتھ ہے	ایمان والوں کے	اے لوگو	جو

اور یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔(19) اے لوگو جو

ع ۲ ۱۶

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

ایمان لائے ہو | اطاعت کرو | اللہ تعالیٰ کی | اور اُس کے رسول کی | اور نہ | تم منہ موڑو

ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ج وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اُس سے | حالانکہ تم | تم سنتے ہو | اور نہ | تم ہو جاؤ | اُن لوگوں کی طرح

اس سے منہ نہ موڑو جب کہ تم سنتے ہو۔(20) اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ

جنہوں نے کہا | سُنا ہم نے | حالانکہ وہ | نہیں وہ سنتے | یقیناً | بدترین

جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔(21) یقیناً

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ

جانور | اللہ تعالیٰ کے نزدیک | بہرے | گونگے ہیں | جو

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور بہرے گونگے لوگ ہیں جو

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا

نہیں سمجھتے | اور اگر | جانتا | اللہ تعالیٰ | اُن میں | کوئی بھلائی

سمجھتے نہیں۔(22) اور اگر اللہ تعالیٰ اُن میں کوئی بھلائی جانتا

لَاَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

وہ ضرور سُنواتا اُنہیں | اور اگر | وہ سنوا دیتا انہیں | ضرور وہ منہ پھیر جاتے | اس حال میں کہ وہ

تو وہ ضرور انہیں سنواتا اور اگر وہ انہیں سنوا دیتا تو بھی وہ ضرور منہ پھیر جاتے اس حال میں کہ وہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيْبُوْا

بے رُخی کرنے والے ہیں | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | تم دعوت قبول کرلو

بے رُخی کرنے والے ہوتے۔(23) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا
اللہ تعالیٰ کے لیے	اور رسول کے لیے	جب	وہ بلائے تمہیں	اُس کے لیے جو

اللہ تعالیٰ اور رسول کی دعوت قبول کرلو، جب رسول تمہیں اس کے لیے بلائے جو

يُحْيِيْكُمْ ج	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ
زندگی بخشتی ہے تمہیں	اور جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ	رکاوٹ بن جاتا ہے	درمیان

تمہیں زندگی بخشتی ہے اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے دل کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے

الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ	وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
آدمی کے	اور اُس کے دل کے	اور یقیناً وہ	طرف اس کی	تم جمع کیے جاؤ گے

اور یقیناً اُسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔(24)

وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور تم بچ جاؤ	اس فتنے سے	نہیں لازماً پہنچے گا	ان لوگوں کو	جنہوں نے ظلم کیا

اور اس فتنے سے بچ جاؤ جو لازماً ان لوگوں کو خاص طور پر نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا

مِنْكُمْ	خَآصَّةً ج	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
تم میں سے	خاص طور پر	اور جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ	بہت سخت

اور جان لو اللہ تعالیٰ یقیناً بہت سخت

الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ
سزا والا ہے	اور یاد کرو	جب	تم	تھوڑے تھے

سزا والا ہے۔(25) اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے،

مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ
نہایت کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم ڈرتے تھے	یہ کہ	اُچک کرلے جائیں گے تمہیں

زمین میں نہایت کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرتے تھے کہ

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

لوگ | تو اس نے جگہ دی تمہیں | اور اس نے قوت دی تمہیں | ساتھ اپنی مدد کے | اور اس نے رزق دیا تمہیں

لوگ تمہیں اُچک کر لے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پاک چیزوں میں سے | تاکہ تم | تم شکر ادا کرو | اے لوگو | جو

پاک چیزوں میں سے رزق دیا، تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (26) اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا

ایمان لائے ہو | نہ تم خیانت کرو | اللہ تعالیٰ کی | اور رسول کی | اور (نہ) تم خیانت کرو

ایمان لائے ہو! تم اللہ تعالیٰ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور

اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ

اپنی امانتوں میں | حالانکہ تم | تم جانتے ہو | اور جان لو | واقعتاً | تمہارے اموال

اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو، حالانکہ تم جانتے ہو۔ (27) اور جان لو تمہارے اموال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ

اور تمہاری اولاد | آزمائش ہیں | اور یقیناً | اللہ تعالیٰ | اُس کے پاس ہے

اور تمہاری اولاد واقعتاً آزمائش ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس

ع ۳ ۹ ۱۷

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا

اجر | بہت بڑا | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | اگر | تم ڈرو گے

بہت بڑا اجر ہے۔ (28) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ

اللہ تعالیٰ سے | وہ بنا دے گا | تمہارے لیے | (حق اور باطل میں) فرق کرنے والی قوت | اور وہ دور کر دے گا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے حق اور باطل میں فرق کرنے والی قوت بنا دے گا

عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ

تم سے | برائیاں تمہاری | اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے | اور اللہ تعالیٰ | فضل والا ہے

اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ تعالیٰ

الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذۡ يَمۡكُرُ بِكَ الَّذِيۡنَ

بہت بڑے | اور جب | خفیہ تدبیریں کر رہے تھے | آپ کے خلاف | وہ لوگ

بہت بڑے فضل والا ہے۔(29) اور جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں

كَفَرُوۡا لِيُثۡبِتُوۡكَ اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ ؕ

جنہوں نے کفر کیا | تاکہ وہ قید کر دیں آپ کو | یا وہ قتل کر دیں آپ کو | یا وہ جلاوطن کر دیں آپ کو

کر رہے تھے کہ وہ آپ کو قید کر دیں، یا قتل کر دیں، یا جلاوطن کر دیں

وَيَمۡكُرُوۡنَ وَيَمۡكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ

اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے | اور خفیہ تدبیر کر رہا تھا | اللہ تعالیٰ | اور اللہ تعالیٰ | سب سے بہتر ہے

اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ (بھی) خفیہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ تعالیٰ خفیہ تدبیر کرنے والوں سے بہتر

الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا قَالُوۡا

خفیہ تدبیر کرنے والوں میں | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | اُن پر | آیات ہماری | وہ کہتے ہیں

تدبیر کرنے والا ہے۔(30) اور جب اُن پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں:

قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ هٰذَآ ۙ اِنۡ

یقیناً | سن لیا ہم نے | اگر | ہم چاہیں | ضرور ہم کہیں | اس جیسا | نہیں ہیں

”یقیناً ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ضرور ہم بھی اس جیسا کہیں،

هٰذَآ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذۡ قَالُوا اللّٰهُمَّ

یہ | مگر | فرضی کہانیاں | پہلے لوگوں کی | اور جب | اُنہوں نے کہا | اے اللہ

یہ تو پہلے لوگوں کی فرضی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔“(31) اور جب اُنہوں نے کہا: ”اے اللہ!

إِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

اگر ہے یہ وہی حق تیری جانب سے تو بارش برسا دے

اگر یہ واقعی تیری جانب سے حق ہے تو

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

ہم پر پتھروں کی آسمان سے یا تو لے آ ہم پر کوئی عذاب دردناک

ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لے آ۔" (32)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ

اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ کہ وہ عذاب دے اُن کو اور آپ اُن میں ہوں اور نہیں ہے

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک آپ ان میں ہوں اور

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ

اللہ تعالیٰ عذاب دینے والا اُن کو حالانکہ وہ وہ بخشش مانگتے ہوں اور کیا ہے اُن کے لیے

اللہ تعالیٰ ان کو اس وقت بھی عذاب دینے والا نہیں جب کہ وہ بخشش مانگتے ہوں۔ (33) اور کیا ہے اُن کے لیے

أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

یہ کہ نہ عذاب دے اُن کو اللہ تعالیٰ حالانکہ وہ وہ روکتے ہیں مسجدِ حرام سے

کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہ دے؟ حالانکہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں

وَمَا كَانُوٓا أَوْلِيَآءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

حالانکہ نہیں ہیں وہ متولی اس کے نہیں متولی اس کے مگر متقی لوگ

حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں، اس کے متولی نہیں ہیں مگر متقی لوگ

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ

اور لیکن اکثر اُن میں سے نہیں وہ جانتے اور نہیں ہے نماز اُن کی

لیکن ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (34) اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز

عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا

پاس | بیت اللہ کے | مگر | سیٹیاں بجانا | اورتالیاں بجانا | سو چکھو

سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ سو چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

عذاب کو | بوجہ اس کے جو | تھے تم | کفر کرتے | بلاشبہ | جن لوگوں نے

عذاب اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔(35) بلاشبہ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کفر کیا | وہ خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | تا کہ وہ روکیں | اللہ تعالیٰ کے راستے سے

کفر کیا وہ اپنے مال اس لیے خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکیں۔

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

چنانچہ عنقریب وہ خرچ کریں گے اس کو | پھر | وہ ہو جائے گا | اُن پر | حسرت | پھر

چنانچہ ابھی وہ اور خرچ کریں گے، پھر وہ ان پر حسرت بن جائے گا، پھر

يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ

وہ مغلوب ہوں گے | اور جن لوگوں نے | کفر کیا | طرف جہنم کی | وہ اکٹھے کیے جائیں گے

وہ مغلوب ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔(36)

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

تا کہ الگ کر دے | اللہ تعالیٰ | ناپاک کو | پاک سے | اور وہ کر دے

تا کہ اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

ناپاک کو | اس کے بعض کو | بعض پر | پس وہ اکٹھا ڈھیر بنا دے اس کو | سب کو

اور ناپاک کے بعض حصے کو بعض پر رکھے، پس وہ ان کو اکٹھا ڈھیر بنا دے،

ع ٤ ٩ ١٨

فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٣٧ ع قُلْ

پھر وہ ڈال دے اُس کو | جہنم میں | یہی لوگ ہیں | وہ سب | خسارہ اُٹھانے والے | آپ کہہ دیں

پھر اس کو جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(37) آپ ان لوگوں سے کہہ دیں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

اُن لوگوں کے لیے | جنہوں نے کفر کیا | اگر | وہ باز آجائیں | بخش دیا جائے گا اُن کے لیے | جو

جنہوں نے کفر کیا، اگر وہ باز آجائیں تو جو گزر چکا وہ اُنہیں بخش دیا جائے گا

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

تحقیق | گزر چکا | اور اگر | وہ دوبارہ کریں گے | تو تحقیق | گزر چکی ہے | سنت

اور اگر وہ دوبارہ کریں گے تو پہلوں کی سنت گزر چکی ہے۔(38)

الْاَوَّلِيْنَ ٣٨ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

پہلوں کی | اور تم لڑو اُن سے | یہاں تک کہ | نہ رہے | کوئی فتنہ | اور ہوجائے

اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے

الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

دین | سب کا سب | اللہ تعالیٰ کے لیے | پھر اگر | وہ باز آجائیں | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ

اور دین سب کا سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہوجائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ٣٩ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

اُس کو جو | وہ عمل کرتے ہیں | خوب دیکھنے والا ہے | اور اگر | منہ موڑیں وہ | تو تم جان لو

جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔(39) اور اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ٤٠

یقیناً | اللہ تعالیٰ | دوست ہے تمہارا | اچھا ہے | دوست | اور اچھا ہے | مددگار

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے، وہ اچھا دوست اور اچھا مددگار ہے۔(40)